سلسلۂ اشاعت 192

توحید اور امام حسینؑ

مصنف

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء سید علی نقی نقوی طاب ثراہ

ناشر

ڈیجیٹل لائبریری آف نور ہدایت فاؤنڈیشن

امام باڑہ غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ، چوک، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۳ (یوپی) انڈیا



سید المفسرین صدر المحققین سید العلماء آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی نقی نقویؒ

ابن ممتاز العلماء آیۃ اللہ سید ابوالحسن نقویؒ

ولادت ۲۶ رجب ۱۳۲۳ھ مطابق ۱۹۰۵ء

وفات یکم شوال ۱۴۰۸ھ مطابق ۱۸ مئی ۱۹۸۸ء

نام کتاب : توحید اور امام حسینؑ

مصنف : مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی و آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی طاب ثراہ

تاریخ وسنہ اشاعت (آنلائن) ۷/ جنوری ۲۰۲۰ء

ناشر : ڈیجیٹل لائبریری آف نور ہدایت فاؤنڈیشن

مدیر : سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی

نائبین مدیر: بنت زہرا نقوی ندیؔ الہندی

سید قائم مہدی نقوی تذہیبؔ نگروری

فیروز علی کوپا گنج مئو (تزئین کار)

عظمت علی مبارکپوری

امام باڑہ غفران مآبؒ، مولانا کلب حسین روڈ،

چوک، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۳ (یوپی) انڈیا

عرض نور

علم وادب کی دنیا میں 'ماہنامہ' کی اپنی ابلاغی اہمیت ہوتی ہے۔ یہ 'جلد بازی کے ادب' صحافت میں ایک حد تک استقامت کا رنگ بھر کر اسے علمی وادبی متانت کا قابل توجہ بنا دیتا ہے اور 'کتابی' انداز کی پذیرائی اور یادگاری کے قریب تر کر دیتا ہے۔ کچھ یہی وجہ ہے کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں علمی وسائنسی تحقیقی مجلوں میں ماہنامہ کا غلبہ قائم ہے۔ ایسے مجلّے عموماً اختصاصی ہو گئے ہیں اور اپنے معیار ومقدار کے لحاظ سے بڑے معتبر وموقر ہو چکے ہیں۔

دینی وملی ماہنامہ جو بنیادی طور پر اختصاصی ہوتے ہیں، ان کی بھی اپنی روایت رہی ہے اور اپنا خاص مقام۔ اردو زبان میں برصغیر ہند میں ایسے ماہناموں کی تاریخ قدیم بھی ہے اور درخشاں بھی۔

ماہنامہ 'شعاع عمل' ایسے ماہناموں کی صف میں شامل ہونے والا نسبتاً تازہ اضافہ ہے۔ پھر بھی یہ اپنی اشاعت کی 'صدی' برسوں پہلے مکمل کر چکا ہے اور 'دوسرے عشرہ' کی تکمیل کی طرف اپنے استقلال کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اس 'کم عمری' میں اپنے نمود اور بلوغ نظر کے جھنڈے گاڑ چکا ہے۔ ساتھ ہی کئی جہات سے اپنے امتیازات اور خصوصیات ثبت کر چکا ہے۔ 'شعاع عمل' میں ابتدا سے معیاری علمی وتحقیقی مشمولات کے ساتھ 'یادگاری' کا عنصر نمایاں رہا ہے۔ علم وقلم کی نوابغ روزگار ہستیوں کی یادگار زمانہ مضامین کے ساتھ اس کا ہر شمارہ یادگار اور قابل قدر رہا اور مقبول عوام وخواص بھی۔ اسی یادگاری کے عنصر کے پیش نظر اس کے مطبوعہ ومطبوع عام معیاری مضامین کو ایک ایک کر کے سرِدست نور ہدایت فاؤنڈیشن کی آن لائن ڈیجیٹل لائبریری سے سالکانِ راہ تحقیق کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔

زیرِ نظر پیش کش بھی مذکورۂ بالا سلسلہ کی ۱۹۲ ویں کڑی ہے جس کا موضوع توحید اور امام حسینؑ ہے۔ اور جس کے مصنف آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی طاب ثراہ ہیں۔

امید ہے، ہمارے اہل ذوق و نظر قارئین کرام ہماری اس پیش کش کو بھی شرف قبولیت اور ہمیں اپنے مفید آرا سے سے نوازیں گے۔

سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیفؔ جائسی
دبیر مؤسسۂ نور ہدایت، لکھنؤ

❁❁❁

توحید اور امام حسینؑ

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا سید علی نقی نقوی طاب ثراہ

کارنامۂ حسینی یعنی مجاہدۂ کربلا کا اصل سرچشمہ وہی کلمہ توحید ہے جس کی اشاعت میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ میں جسم مبارک پر پتھر کھائے اور اس کے تقاضوں کی تعمیل میں ان کے فرزند حسینؑ نے کربلا میں جسم اقدس پر تلواریں کھائیں۔

یہ ''لا الٰہ الا اللہ'' فقط ایک ورد اور وظیفہ تھوڑی تھا جو مسلمانوں کو سکھایا گیا ہو کہ وہ زبان پر جاری کرلیں اور بس۔ بلکہ اس کے معانی یہ تھے کہ اللہ کے مقابلے میں کسی دوسرے اقتدار کے قائل نہ ہو۔ اس کے مقابلے میں کسی دوسرے کے سامنے سر نہ جھکاؤ اور اس کے قانون پر عمل کر کے معاہدے کے بعد جو از روئے فطرت بھی تم پر عائد تھا اور اب اقرار اسلام کے بعد اس نے رسمی شکل بھی اختیار کرلی ہے، اب کسی دوسرے کو غیر مشروط اطاعت کا عہد و پیمان جس کا نام ''بیعت'' ہے نہ کرو۔ کسی خطا کار کا کسی اللہ کے بندے سے بیعت یعنی غیر مشروط اطاعت کا مطالبہ اس عہد و پیمان کی نفی ہے جو خالق کی جانب بر بنائے توحید عائد ہوتا ہے اور جس کی تعمیل ہر مسلمان یعنی ہر سچے انسان کا لازمی فریضہ ہے۔

وہ توحید ہی کا ایک تقاضہ ہے جس کے تحت یہ اصول قائم ہوا ہے:

''لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق''

یعنی خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے یہاں تک کہ قرآن مجید

میں پیغمبرؐ خدا کی اطاعت کا بھی حکم دیا اور کہہ دیا گیا:

"من یطع الرسول فقد اطاع اللہ"

یعنی جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

یعنی مرکز اطاعت درحقیقت ایک ہی ہے۔ یہ تمہیں تصور نہ ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی اور کی اطاعت کر رہے ہیں اور اسی سے مسلمانوں کو سمجھنا چاہیئے کہ وہ اولی الامر بھی جن کی اطاعت بعد رسولؐ فرض قرار دی گئی ہے ایسے ہی افراد ہو سکتے ہیں جن کا کوئی حکم خالق کے حکم سے کبھی متصادم نہ ہوتا ہو بلکہ جن کا ارادہ و مشیت بھی ہمیشہ مشیتِ خالق کا پابند رہتا ہو۔ اس لئے ان کی اطاعت اطاعتِ خالق سے الگ نہ ہو۔

اس بنا پر حضرت امام حسینؑ کے سامنے یزید کی بیعت کا سوال پیش، یہ فقط کوئی سیاسی مسئلہ نہ تھا بلکہ یہ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمِ توحید کی روشنی میں اسلام اور نفی اسلام کا سوال تھا۔ حقیقت میں یہ ایک یزید نہ تھا جو امام حسینؑ سے طلبگارِ بیعت ہو بلکہ حضرت کے مقابل میں نمرود اور فرعون اور پھر ابوجہل و ابوسفیان وغیرہ سب کی روحیں تھیں جو یزید کے پیکر میں بیعت یعنی غیر مشروط اطاعت کے عہد و پیمان کی طلبگار تھیں اور حسینؑ ابن علیؑ، ابراہیمؑ و موسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفیٰؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمائندہ ہوتے ہوئے غیر اللہ کی اس اطاعت سے انکار کر دینا اپنا فرضِ عین سمجھتے تھے، جس فرض کو انہوں نے ناقابلِ تصور مشکلات کے باوجود پورا کیا،

اور اس طرح توحیدِ الٰہی کے اس پرچم کو بلند رکھا جسے
ان کے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ
وسلم نے اونچا کیا تھا اور جس کے ان کے آباواجداد
اور اب یہ خود محافظ تھے۔[1]

[1] ماخوذ از شہید اعظم نمبر سالانہ میگزین پیغام منشورۂ انجمن ہاشمی جائس، ۱۹۸۴ء، ص، ۹

TAUHEED AUR IMAM E HUSAIN (A.S)

BY

AYATULLAHIL UZMA SAYYIDUL ULAMAA
MAUALANA SAYYID ALI NAQI NAQAVI TABA SARAH

PUBLISHER
DIGITAL LIBRARY OF NOOR-E-HIDAYAT FOUNDATION
IMAM BARA GHUFRAAN MA'AB, MAULANA KALBE HUSAIN ROAD, CHOWK,
LUCKNOW,226003(UP)INDIA
PHONE-0522-2252230,08736009814
EMAIL:noorehidayat@gmail.com
WEBSITE:www.noorehidayatfoundation.org